دارالعلوم کراچی

محترم حضرات علماء عظام وقراء کرام ------------------------

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

گزارش ہے کہ قرآن شریف کی تلاوت کرتے وقت عام ناظرہ پڑھے ہوئے حضرات حروف مدہ (واؤ، الف، یا) اور کھڑی حرکات کی ادائیگی میں بڑی غلطیاں کرتے ہیں اور بعض حفاظ کرام بھی بے توجہی سے غلطی کر جاتے ہیں یعنی حروف مدہ کو گرا کر پڑھتے ہیں اور بعض جگہ حرکت کو حروف مدہ کی طرح پڑھ دیتے ہیں۔ لہذا اس طرح کی غلطیوں سے بچنے کیلئے حروف مدہ اور کھڑی حرکات کو قرآن شریف میں مکمل رنگین کرانے کا ارادہ ہے تاکہ ہر مسلمان قرآن شریف کو صحیح پڑھ سکے اور میرے لئے صدقہ جاریہ بن جائے۔

مشورہ طلب بات یہ ہے کہ!

1۔ حفاظ کرام کے لئے تجویدی قوانین (غنہ، قلقلہ، اخفاء، تفخیم، حروف مدہ) کو رنگین کرایا جائے۔

2۔ عام ناظرہ خواں حضرات کیلئے صرف حروف مدہ کو رنگین کرایا جائے۔

جامعہ کے تمام اساتذہ کرام سے مشاورت کی جائے تاکہ امت مسلمہ کی صحیح ترجمانی ہو۔

طالب دعا!

محمد خالد بمقام: ڈھوک سرفراز جنڈ اٹک (پنجاب) 0300-5028503

دار الافتاء ۸۲۰۵۹

Scanned by CamScanner

سورة الفاتحة

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

المنزل الاول

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○

الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ○

اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ○ اِهْدِنَا

الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ○ صِرَاطَ الَّذِیْنَ

اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ ۙ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ

عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ○

ع

١ ٥

سورة الفاتحة ٢

سورة الفاتحة

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

المنزل الاول

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○

الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ○

اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ○ اِهْدِنَا

الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ○ صِرَاطَ الَّذِیْنَ

اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ ۙ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ

عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ○

ع

١ ٥

دار الافتاء
٢٠٥٩

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامدًا ومصلیًا

جواب سے پہلے بطورِ تمہید چند امور ملاحظہ ہوں:

۱۔ قرآن پاک کی صحیح تلفظ کے ساتھ ادائیگی کسی استاذ سے سیکھے بغیر ناممکن ہے۔ اس لئے کسی تجوید سے واقف بلکہ ماہر استاذ سے قرآن پاک کے الفاظ کی صحیح تلفظ کے ساتھ ادائیگی سیکھنا ضروری ہے۔

۲۔ کتابتِ قرآن پاک کے لئے دو ۲ باتوں کی رعایت ضروری ہے پہلی یہ کہ قرآن کریم کو عربی رسم الخط میں لکھا جائے اور دوسری یہ کہ اس کی کتابت رسم عثمانی کے مطابق ہو (یعنی وہ اندازِ تحریر جس کے مطابق مصاحفِ عثمانیہ لکھے گئے تھے کیوں کہ وہ اُس اندازِ تحریر کے مطابق تھے جو آنحضرت ﷺ کی سنتِ تقریری سے ثابت ہے)۔

۳۔ جو علامات قرآن مجید پڑھنے میں سہولت کے لئے لگائی جائیں وہ ایسی ہوں جو تلفظ کی صحیح ادائیگی پر دلالت کرنے والی ہوں۔

صورت مسئولہ کا حکم یہ ہے کہ خطِ عربی اور رسم عثمانی کی مکمل رعایت اور صحیح تلفظ پر دلالت کرنے والی علامات کے ساتھ اگر لوگوں کی سہولت کی غرض سے مختلف رنگوں کا استعمال کر کے قرآن مجید کی طباعت کی جائے تو اس میں کوئی حرج نہیں البتہ ان کاوشوں کے باوجود جیسا کہ شروع میں ذکر کیا گیا ہے قرآن کریم کی صحیح تلفظ کے ساتھ ادائیگی کسی ماہر استاذ ہی سے سیکھنا پڑے گی۔

وفی'' منجد المقرئین و مرشد الطالبین'' للجزریؒ:(ص۸)

والمقرئ العالم بها رواها مشافهة، فلو حفظ "التيسير"مثلا ليس له أن يقرئ بما فيه إن لم يشافهه من شوفه به مسلسلا لأن في القراءات أشياء لا تحكم إلا بالسماع والمشافهة.

وفی ''الإتقان فی علوم القرآن'' للسّیوطیؒ:(ج۲ ص۳۲۸،۳۲۹)

قَالَ أَشْـهَبُ: سُـئِلَ مَالِكٌ: هَلْ يُكْتَبُ الْمُصْـحَفُ عَلَى مَاأَحْدَثَهُ النَّاسُ مِنَ الْهِجَاءِ؟ فَقَالَ: لَا إِلَّا عَلَى الْكَتْبَةِ الْأُولَى........

وایضا فی ''الإتقان فی علوم القرآن'' للسّیوطیؒ:(ج۲ ص،۳۲۹)

وقَالَ الْإِمَامُ أَحْمَدُ: يَحْرُمُ مُخَالَفَةُ مُصْـحَفِ الإمام فِي وَاوٍ أَوْ يَاءٍ أَوْ أَلِفٍ أَوْ غَيْرِ ذَلِكَ..............................واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم

مجید اللہ عفی عنہ
شریک تخصص فی القراءات
جامعہ دارالعلوم کراچی
۲/رجب/۱۴۴۰ھ
10/مارچ/2019ء

الجواب صحیح
احقر محمود اشرف غفراللہ لہٗ
مفتی جامعہ دارالعلوم کراچی
۲/رجب/۱۴۴۰ھ
10/مارچ/2019ء

جواب صحیح ہے اسد
مختلف رنگوں سے حروفِ مدہ کو ممتاز کرنے سے پڑھنے اور سیکھنے والے کے لئے آسانی ہوگی جسمیں کوئی مضائقہ نہیں واللہ اعلم

الجواب صحیح
خلیل الرحمٰن عفی عنہ
۶/۷/۱۴۴۰ھ